CBSE Sample Question Paper - Marking Scheme

XII - Urdu (Core)

2018-19

1۔ جواب: [10]

(i) ''سیدالاخبار'' سرسید احمد خاں نے جاری کیا۔ (2)

(ii) موجودہ اسلوب نثر کے بانی مرزا غالب ہیں۔ (2)

(iii) غالب کے خطوط ہم عصروں سے اس لیے مختلف ہیں کہ غالب نے مکاتبہ کو مکالمہ بنا دیا۔ مکاتبات میں وہ بالکل اس طرح ادائے مطلب کرتے تھے جیسے دو آدمی آمنے سامنے بیٹھے باتے کررہے ہیں۔ (2)

(iv) محمد حسین آزاد کے والد نے 1836ء میں 'اردو اخبار' نکالا۔ (2)

(v) 1850ء میں مرزا غالب نے اردو میں خط (مکاتبات) لکھنا شروع کیے۔ (2)

(یا)

(i) سقراط کو اس لیے زہر کا پیالہ پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے سچا انسان تھا۔ (2)

(ii) عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بہت طولانی ہے۔ تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہوسکی۔ (2)

(iii) حضرت مسیح نیکی اور محبت کا آسمانی پیغام لے کر آئے تھے۔ (2)

(iv) مجرموں کے کٹہرے میں سب سے اچھے اور سب سے برے دونوں طرح کے انسان کھڑے کیے جاتے ہیں۔ (2)

(v) حضرت مسیح عدالت لے سامنے چوروں کے ساتھ کھڑے کیے گئے۔ (2)

2۔ جواب: [15]

(i) نوٹ بندی کے فائدے اور نقصانات

(a) تمہید/تعارف (3)

(b) نفس مضمون (5)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(ii) یوم آزادی

(a) تمہید/تعارف (3)

(b) نفس مضمون (5)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(iii) اسکول میں میرا پہلا دن

(a) تمہید/تعارف (3)

(b) نفس مضمون (5)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(iv) موسم سرما

(a) تمہید/تعارف (3)

(b) نفس مضمون (5)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(v) میرا پسندیدہ استاد

(a) تمہید/تعارف (3)

(b) نفس مضمون (5)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(vi) عیدالفطر

(a) تمہید/تعارف (3)

(b) نفس مضمون (5)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(v) یادگار سفر

(a) تمہید/تعارف (3)

(b) نفس مضمون (5)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

3۔ خط

جواب: [8]

(a) پتہ اور تاریخ (2)

(b) تخاطب/ تعظیمی فقرہ (2)

(c) نفس مضمون (2)

(d) خاتمہ (2)

(یا)

(a) عہدہ اور پتہ (2)

(b) موضوع/مقصد کی وضاحت (2)

(c) تخاطب / تعظیمی فقرہ (2)

(d) مقصد کی تفصیل (2)

4۔ جواب: [7]

عنوان: موسم برسات موسم بہار (طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان لکھ سکتا ہے) (1)

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (2)

(c) اندازِ بیان (1)

(d) اختتام (1)

(یا)

عنوان: گاؤں سے پیار مطالعے کا شوق (طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان تجویز کر سکتا ہے)(1)

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (2)

(c) اندازِ بیان (1)

(d) اختتام (1)

5۔ جواب: [10]

(i) معدوم ہونا: ختم ہونا، غائب ہونا (1)

ہندوستان سے اب شیر معدوم ہوتا جا رہا ہے۔ (1)

(ii) منہ میں جوتیاں چٹخانا: منہ سے چیڑ چیڑ کی آواز نکالنا۔ (1)

دعوت میں جاہل لوگ کھانا نہیں کھاتے، منہ میں جوتیاں چٹخاتے ہیں۔ (1)

(iii) عاقبت خراب ہونا: برا انجام ہونا۔ (1)

دعوت میں جایئے تو معدہ اور عاقبت دونوں خراب ہوتے ہیں۔ (1)

(iv) فکر دامن گیر ہونا: فکر مند ہونا۔ (1)

احمد کو فکر دامن گیر رہنے لگی کہ کون سا موقع ہاتھ آئے کہ میں حامد کو نقصان پہونچا سکوں۔ (1)

(v) بغلیں بجانا: خوش ہونا۔ (1)

چھوٹی سی کامیابی پر بغلیں نہ بجاؤ۔ (1)

(vi) لاج رکھنا: عزت رکھنا۔ (1)

رائے صاحب نے خاں صاحب کی لڑکی کی شادی کروا کر گاؤں کی لاج رکھ لی۔ (1)

(vii) خاک میں مل جانا: بے عزت ہونا۔ (1)

خان صاحب ہمیشہ یہ سوچتے رہتے تھے کہ کس طرح رائے صاحب کی ہیکڑی خاک میں مل جائے۔ (1)

(viii) آؤ بھگت کرنا: خاطر مدارات کرنا۔ (1)

سیٹھ صاحب نے مہمان کی خوب آؤ بھگت کی۔ (1)

(ix) برس پڑنا: غصہ ہونا۔ (1)

مسکان کے جھوٹ بولنے پر اس کی والدہ اس پر برس پڑی۔ (1)

(x) تانتا بندھنا: ہجوم اکٹھا ہونا۔ (1)

اے، پی، جے عبدالکلام کے آخری دیدار کے لیے لوگوں کا تانتا بندھ گیا تھا۔ (1)

6۔ جواب: [5]

اشتہار

دکان برائے کرایہ

50 مربع گز دکان

چار مینار روڈ، شاہ علی بنڈہ، روبرو پٹرول پمپ،

پارکنگ کی سہولت، کوئی پیشگی رقم نہیں

خواہش مند حضرات ربط پیدا کریں ABC 9875214520۔ (5)

7۔ جواب: [7]

(i) پروفیسر کے بخش قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ لاعلاج اور مایوس مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں اور قیمتی مشورہ بھی دیتے ہیں۔ (11/2)

(ii) پروفیسر بننے سے پہلے کریم بخش خانساماں تھے۔ (1)

(iii) پروفیسر کے۔ بخش نے مصنف سے حال چال معلوم کیا اور پھر جس ڈاکٹر کے زیر علاج تھے ان کا نام اور پتہ پوچھا۔ (11/2)

(iv) تشخیص کے بعد بتایا کہ تمہارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔ (1 1/2)

(v) ٹیلی فون پر آرڈر آیا کہ آدھا سیر گھیکوار اور بنولے بجھوا دیے جائیں۔ (11/2)

(یا)

(i) سیٹھ سرجومل پرانے خیالات کے سیدھے سادے آدمی تھے۔ (11/2)

(ii) سیٹھ سرجومل نے پورن مل کو امریکہ جانے کی اجازت دینے سے انکار کرنے پر پورن مل نے کھانا پینا چھوڑ دیا۔ (11/2)

(iii) شکاگو کمرشیل کالج امریکہ میں واقع ہے۔ (1)

(iv) پورن مل کے دوستوں نے پورن مل کو مشورہ دیا کہ اگر وہ دنیا میں ترقی کرنا چاہتا ہے تو اس کو امریکہ جانا چاہئے۔ (11/2)

(v) سیٹھ سرجومل پرانے خیالات کے سیدھے سادے آدمی تھے، اس لیے انہوں نے پورن مل کو امریکہ جانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ (1 1/2)

8۔ جواب: [5]

اس جملے میں مصنف نے فسادیوں پر طنز کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ ایک عام آدمی پر تقسیم ملک کے اثرات کس طرح مرتب ہوتے ہیں۔ مصنف کا کہنا ہے کہ فسادیوں نے ملک میں گھس کر ہر طرف تباہی مچادی۔ لوگوں کو گھر سے بے گھر کرکے ان کے گھروں پر قبضہ کر بیٹھے۔ ان کے علم و ہنر کی بے حرمتی کی گئی۔ گدھے نے جب یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھا تو سوچا کہ جس شہر میں عالموں اور فاضلوں کی بے حرمتی ہو، وہاں رہنا ٹھیک نہیں۔ (5)

(یا)

آخری مغل بادشاہ کے دور کی دلی کا ہرا بھرا چمن زمانے کے ہاتھوں برباد ہو چکا تھا۔ پھر بھی بڑی سے بڑی طاقت کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ بادشاہ ہت کو تخت سے اتار کر دلی کو اپنی سلطنت میں شامل کرتے۔ بادشاہ کا اقتدار ضرور کمزور ہو گیا تھا، مگر رعایا کو بادشاہ سے جو عقیدت اور بادشاہ کو رعایا سے جو محبت تھی، اس میں زرہ برابر بھی فرق نہیں آیا۔ بادشاہ رعایا کی خوشی میں حصہ لیتے اور رعایا بادشاہ کے دکھ میں برابر شریک ہوتی۔ دونوں کا ایک دوسرے سے چولی دامن کا ساتھ تھا۔ (5)

9۔ جواب: [8]

(i) اونچے اونچے خوبصورت پہاڑی سلسلے، گہری کھائیاں اور ان کے درمیان آڑی ترچھی بل کھاتی اور راگ الاپتی ندیاں، پہاڑوں سے گرتے ہوئے آبشار اور خوبصورت قدرتی مناظر کی وجہ سے میگھالیہ کو خوبصورت کہا گیا ہے۔ (2)

(ii) 'قورمہ' سے متعلق مصنف نے مزاح پیدا کرنے کے لیے کہا ہے کہ قورمہ کھانا تو معمولی بات ہے لیکن کسی رئیس کے ہاں دعوت میں قورمہ خاص انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ گویا مہمان کی سات پشتوں تک کو نواز رہا ہے۔ قورمہ بنانے والے کی تعریفوں کے پُل باندھ کر پلیٹ میں قورمہ ڈال کر قورمہ کھانے کا اصرار کیا جاتا ہے۔ (2)

(iii) نکاح کے وقت مہر کی رقم سنتے ہی دولہا نے صاف انکار کر دیا۔ خاں صاحب کی ضد تھی کہ ہمارے ہاں برسوں سے پچپن ہزار مہر کی رسم چلی آرہی ہے۔ دولہا اور سمدھی کا کہنا تھا کہ ہم پانچ سوا ایک روپیہ سے ایک پیسہ زیادہ مہر نہیں دیں گے۔ اس بات پر نوک جھونک شروع ہوگئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دولہا کے باپ نے کہا ہماری ڈال ہمیں واپس کیجئے۔ ہم بارات واپس لے جارہے ہیں۔ (2)

(iv) لتا کی مقبولیت کا راز ان کی آواز کی نغمگی اور لطافت ہے۔ لتا کے گانوں میں مٹھاس، نرمی اور بے خود کر دینے والی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ان کے گانے سننے والوں کو مسرور کر دیتے ہیں۔ (2)

(v) مصنف نے جاپانیوں کے مزاج کے بارے میں یہ خاص باتیں بتائی ہیں کہ جاپانی بڑے خوش مزاج ہوتے ہیں۔ ان کے چہرے پر غصے کے آثار نہیں ہوتے۔ اگر کسی سائیکل سوار کی ٹکّر ٹھیلے والے سے ہو جاتی ہے تو دونوں لڑائی جھگڑا کرنے یا گالی گلوج کرنے کے بجائے افسوس کا اظہار کر کے اپنے اپنے راستے چلے جاتے ہیں۔ (2)

(vi) ہندوستان اور امریکہ کی تہذیب میں بہت فرق ہے، امریکہ میں اونچ نیچ کا کوئی سوال نہیں، چھوٹے سے لے کر بڑے

پیشہ ور تک شام کو اچھے کپڑے پہن کر کلب جاتا ہے۔ کسی بھی طرح کی چھوٹی موٹی نوکری کر کے اپنی گزر بسر کر لیتا ہے۔ اس میں اسے اپنی ہتک محسوس نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس ہندوستانی اپنے عیش و آرام اور نام کی خاطر اپنا اثاثہ بھی داؤ پر لگا دیتے ہیں، اور اپنے باپ دادا کی دولت پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ (2)

(vii) کتب فروش نے سلطنتِ مغلیہ کے بارے میں خیال پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ سلطنت مغلیہ نہیں ہے۔ ایک زبردست قوی ہیکل شیر ببر ہے، جس پر سیکڑوں کتے بلیوں نے حملہ کر دیا ہے اور اسے زخموں سے چور اور لاچار دیکھ کر آسمان سے چیل اور گدھ بھی جمع ہو گئے ہیں اور ٹھونگیں مار مار کر اس کی تکا بوٹی کر رہے ہیں اور وہ شیر ہے کہ نہ تو اسے کراہنے کی مہلت ہے نہ مر جانے کا یارا۔ (2)

(viii) مداری نے بندر کا ناچ دکھا کر خوب رنگ جمایا۔ مداری جیسا کہتا گیا بندر نے وہی کر کے دکھایا۔ یہ دیکھ کر پھیری والے بچے لڑکے اور راہ گیر سب بندر کا ناچ دیکھنے کے لئے اس کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ (2)

10۔ جواب: [ ] [10]

برج نارائن چکبست اپنی نظم ''پھول مالا'' کے ذریعہ ہمیں یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ یورپ کی نقل کر کے ہم اپنی تہذیب اور ثقافت کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ آنے والی نسلوں کے اخلاقی اقدار کے لیے ہمیں خود کو اپنی تہذیب میں ڈھالنا ہوگا۔ یوروپ کی تہذیب، ہماری تہذیب میں اور ہماری تہذٰب یوروپ کی تہذیب میں نہیں سما سکتی۔ ہمیں بچپن سے ہی اچھے اخلاق کی تعلیم حاصل کرنی چاہئے، بزرگوں کا ادب اور ان کی باتوں کو ہنس کے ٹالنے کے بجائے ان کی نصیحتوں پر عمل کرنا چاہئے۔ اگر ہم اپنے کو پہچان لیں تو اس سے بلند مرتبہ کا کام کوئی نہیں ہو سکتا۔ آج تک انسان میں یہ کمی رہی ہے کہ وہ دوسروں کی عیب جوئی کرتا ہے اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ اپنے آپ کو بھلانا سب سے بڑی حماقت ہے۔ دوسروں کی عیب جوئی کے بجائے اپنے آپ کو پہچان کر آگے بڑھتے رہنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ (10)

(یا)

مثنوی دراصل عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی دو دو کیا گیا۔ ادب کی اصطلاح میں مسلسل اشعار کے اس مجموعے کو مثنوی کہتے ہیں، جس میں شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ لیکن ہر شعر کا قافیہ الگ ہوتا ہے۔ میر تقی میر اپنے گھر کا حال بیان کرتے ہیں کہ گھر بہت خستہ حالت میں ہے۔ چار دیواری سو جگہ سے خم دار ہے۔ دیواروں کا پلاسٹر جھڑ رہا ہے چھت ٹپکتی ہے۔ چھت کے سوراخوں میں چڑیا آپس میں جنگ کرتی ہیں۔ گھر کی حالت ایسی ہے کبھی بستر کو پھیلا کر نہیں بچھایا گیا ہے۔ چارپائی کے پائے پٹی پھٹ گئے ہیں، ان کے کھاٹ اور کھٹولوں میں کھٹملوں کا بسیرا ہے۔ ذرا سی بارش ہوتے ہی سو سالہ پرانی دیوار گر گئی۔ دیوار گرنے کی وجہ سے کتوں نے گھر کو راستہ بنا لیا ہے۔ گھر کیا ہے صرف نام کا گھر ہے، جس میں راحت کا کوئی سامان نہیں ہے۔ (10)

11۔ جواب: [10]

(i) پردۂ شرم کو دل سے اٹھانے کا مطلب ہے شرم وحیا ختم ہو جانا۔ (21/2)

(ii) یوروپ کے رنگ وروغن کی وجہ سے چہرے سے قوم کے نقش مٹ جانے کا خطرہ ہے۔ (2 1/2)

(iii) شاعران لوگوں کی خاطر ذلت اٹھانے سے روک رہا ہے جو ہم کو نمائش کا کھلونا بناتے ہیں۔ (21/2)

(iv) شاعر ایسے اخلاق پر ایمان لانے سے منع کرتا ہے جو خود پرستی کو آزادی کا لقب دیتے ہیں۔ (2 1/2)

(یا)

(i) ہر اک زخم کو زبان کرنے سے شاعر کی مراد ہے ظلم کے خلاف احتجاج کرنا۔ (2 1/2)

(ii) بہت دنوں سے سیاست کا یہ مشغلہ ہے کہ جب بچے جوان ہوں تو قتل ہو جائیں۔ (2 1/2)

(iii) شاعر اپنے راز میں زمانے کو شریک کرنا چاہتا ہے۔ اس لیے کہ اس کا راز صرف اس کا نہیں، سارے زمانے کا ہے۔ (2 1/2)

(iv) حکمراں کو بہت دنوں سے اس بات کا خبط ہے کہ دور دور کے ملکوں میں قحط ہو جائیں۔ (2 1/2)

12۔ جواب: [5]

(i) جاپان (ستمبر کا چاند) (1)

(ii) مرزا فرحت اللہ بیگ (1)

(iii) وطن سے محبت (1)

(iv) اعظم کریوی (1)

(v) افسانہ (1)

..................☆☆☆..................